پہلے بچت یا پہلے بچاؤ

دنیا یا تو بھیڑ چال چلتی ہے یا جو سب سے زیادہ طاقتور ملک یعنی دادا ہو، چاہتے یا نہ چاہتے ہوئے بھی اس کا حکم بجا لاتی ہے ۔ کبھی تو دو یا تین ملکوں کی طاقت متوازن ہوتی ہے تو کبھی پہلے نمبر پر طاقتور دادا کی مثال ایسے ہے جیسے ہاتھی، دوسرے اور تیسرے نمبر والے کی مثال چوہے اور باقی تمام ملکوں کی مثال ایسے ہے جیسے چونٹی تو ایسے میں دل خون کے آسو نہ روئے تو کیا کرے ۔ ایسے میں غدّار کون ہے اور غازی کون؟

ہر مشکل کے ساتھ یقیناً آسانی ہے۔ مشکل کشا صرف اللہ ہے۔ کامیابی صرف قرآن پر مکمل عمل کرنے میں ہے۔ ۱) چوروں اور ڈاکوؤں سے ملک کو لوٹنے سے بچایا جائے ۔ ۲) تمام غریبوں اور مسکینوں کے لئے متبادل نظام بنایا جائے۔ ۳) ملک میں اصلاحات کی جائیں ۔

ماضی میں فارسی اور رومی نے ملکر بڑی حکمت کے ساتھ احادیث کی کتابوں میں جھوٹی اور من گھڑت احادیث شامل کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں جس کا خمیازہ عرب ممالک بھی بھگت رہے ہیں اور اب بھگتنے کی ہماری باڑی ہے اگر ہم نے صرف قرآن سے ہدایت نہ لی تو ۔ اللہ نے تو محمد ﷺ کو تمام وحی بیان کرنے کا حکم دیا تھا ۔ تمام صحاح ستہ کوئ ۲۰۰ سال کے بعد قدیم فارسیوں نے مسمانوں کو قرآن سے دور کرنے کے لئے لکھی تھی ۔

Follow us on Twitter @GlobalRightPath